



## سوال

صف کے پیچھے منفرد کی نماز

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں رکوع سے تھوڑی سی دیر پہلے نماز میں شامل ہو جاؤں تو کیا سورت فاتحہ کو شروع کروں یا دعاء استفتاح کو؟ اور اگر امام میرے سورت فاتحہ مکمل پڑھنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو کیا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعاء استفتاح کا پڑھنا سنت ہے۔ جب کہ اہل علم کے صحیح قول کے مطابق سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے۔ لہذا جب یہ خدشہ ہو کہ سورت فاتحہ پڑھنے کی صورت میں فاتحہ نہ پڑھ سکو گے تو پھر سورت فاتحہ سے آغاز کرو اگر فاتحہ کی تکمیل سے قبل امام رکوع میں چلا جائے تو تم بھی رکوع میں چلے جاؤ فاتحہ کا باقی حصہ پڑھنا ساقط ہو جائے گا۔<sup>1</sup> کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

إنما جعل الإمام یؤتم بہ فلا یخلفوا علیہ، فإذ رآہ فارکعوا،

(صحیح بخاری حدیث نمبر 722)

"امام اس لیے ہوتا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے، اس لیے تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔"

1. یہ رائے بھی محل نظر ہے اگر مقتدی نصف یا نصف سے زیادہ سورۃ فاتحہ پڑھ چکا ہے تو اس کے لئے سورہ فاتحہ مکمل کر کے امام کے ساتھ رکوع میں مل جانا کوئی مشکل امر ہے اور نہ اس میں امام کی مخالفت ہی کا پہلو ہے جب کہ فتویٰ میں ظاہر کردہ رائے میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کے بغیر ہی رکعت شمار کر لی گئی ہے۔ جو صحیح نہیں ہے۔ اس لئے صورت مسئلہ میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کر کے رکوع میں شامل ہونا چاہیے اور اگر مقتدی کے لئے سورہ فاتحہ کا پورا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے اور یہ رکعت بعد میں پوری کرے کیونکہ سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے کی وجہ سے یہ رکعت شمار نہیں ہوگی۔ (ص۔ ی)

حدامعذی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 343

محدث فتویٰ